Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۱ {مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ مئی ۱۹۳۳ء} جلد ۴۵

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ
(۱)	ماموری کمیشن بغرض سماعت مقدمۂ متعلقۂ تغلب جیل حسابات تحرڈ رامپور رفعت الفیری۔	۲ و ۳
(۲)	معطلی لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخان وغیرہ تا انفصال مقدمۂ تغلب جیل مع دیگر انتظامات	۳
(۳)	عطائے الاؤنس کوارٹر ماسٹری وانجام کار بہ سیکنڈ لفٹنٹ مشکور علیخان صاحب۔	۳
(۴)	رخصت سید محمد حسن عرف منجھو صاحب۔	۴
(۵)	تخفیف اسم سٹربی کلی ورک سپروائزر تعمیرات	〃
(۶)	منظوری ترمیم دفعہ (۳۳۷)	۵
(۷)	عطائے اختیارات دفعہ ۳۰ بہ چیف مجسٹریٹ صاحب۔	〃
(۸)	استعفا آور ریکا میری آیا۔	〃
(۹)	رخصت ڈاکٹر صاحب لینڈ ریکارڈس۔	۶
(۱۰)	رخصت چیف جسٹس صاحب بہادر	〃

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور۔

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار :- دستخطی بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم (مورخہ ۶ مئی ۱۹۳۳ء)

مادولت واقبال کو بذریعہ رپورٹ جانچ حسابات تمرہائے رنٹ انفنٹری یہ معلوم ہوا کہ اس زمرہ کے حسابات میں تغلب اور جعل ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس کی عدالتی جانچ کی ضرورت ہے۔ گو یہ معاملہ صیغہ فوج کا ہے۔ مگر چونکہ تغلب جعل اور حسابی پیچیدگیوں سے متعلق ہے اس لئے بجائے کورٹ مارشل کے یہ قرین مصلحت و انصاف ہے کہ اس کی تجویز سول کورٹ کے سپرد کیجائے۔

لہذا حسب ذیل آرڈیننس جاری کیا جاتا ہے :-

(۱) آرڈیننس ہذا کے تحت حسب ذیل کمیشن مقرر کیا جاتا ہے

مولوی سید عطاء الحق اسسٹنٹ مجسٹریٹ	پریسیڈنٹ
میجر اسعد علیخاں۔ اسسٹنٹ افسر	ممبر
کپتان عبدالقدیر خاں کمانڈنگ افسر (فرسٹ رامپور رضا انفنٹری)	ممبر
منشی محمد شفیع خاں سپرنٹنڈنٹ اکاؤنٹس آفس	ممبر

(۲) کمیشن کے پریسیڈنٹ کو مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات حاصل ہوں گے اور وہ مقدمہ کی سماعت میں اختیارات زیر دفعہ ۳۰ ضابطہ فوجداری استعمال کر سکیں گے۔

(۳) دیگر ممبران کمیشن کو دوران سماعت مقدمہ واقعات پر رائے زنی کا پورا اختیار ہوگا۔ واقعات کا فیصلہ ممبران کمیشن کی کثرت رائے پر ہوگا۔ مگر قانونی معاملات کا فیصلہ جو پریسیڈنٹ صادر کریں وہ قطعی ہوگا۔

(۴) اگر پریسیڈنٹ کو ممبران کمیشن کی اتفاقی رائے سے اتفاق نہ ہو تو وہ ان کی رائے کو نظرانداز کرکے اپنا مدلل فیصلہ تحریر کریں گے جو فیصلہ کمیشن متصور ہوگا۔

(۵) کمیشن ان تمام جرائم کی یکجائی سماعت کا مجاز ہوگا جو شہادت سے ثابت ہوں۔

(۶) کمیشن کے روبرو مقدمہ بطور وارنٹ کیس کے سماعت کیا جائے گا۔ اور قانون شہادت و دیگر اصول ضابطہ فوجداری کمیشن پر اس حد تک قابل پابندی ہوں گے جہاں تک کہ وہ اس آرڈیننس کے معارض نہوں۔

(۷) بغرض رجوع مقدمہ جعل کسی مزید اجازت کی ضرورت نہوگی

(۸) کمیشن بصورت اثبات جرم وہی سزا دینے کا مجاز ہوگا۔ جو تعزیرات رامپور کی روسے عائد کی گئی ہے۔

(۹) بصورت سزایابی زیر آرڈیننس ہذا مجرمان کو اندرون میعاد مقررہ قانون میعاد سماعت ہائیکورٹ رامپور میں اپیل دائر کرنے کا حق ہوگا۔

(۱۰) منجانب سرکار وکیل سرکار یا وہ دوسرا شخص جس کو ان کی معاونت کے لئے مقرر کیا جائے پیروی مقدمہ کریں گے۔

(۱۱) علاوہ ان گواہان کے جو ثبوت میں پیش کئے جائیں وہ ملازمان فوج و سول جنہوں نے جانچ حسابات کی ہے بحیثیت گواہ ثبوت پیش ہو سکیں گے۔

حکم ہوا کہ

اصل روبکار ہذا بتوسط صاحب چیف منسٹر بہادر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو وہ پولیس کو حکم

اطلاع مدیں۔ ایک ایک نقل آرمی ہیڈ کوارٹرز اور برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ مذا سے نقول جاری ہوں اصل روبکار بعد اجرائے نقول صاحب ہوم ممبر بہادر یکخدمت میں بلا تاخیر مرسلہو

۱۰ رمئی ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار :- مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۳۳ء

دستخط خداوند گار نعالی دام اقبالہم وملکہم

بدولت واقبال کو بملاحظہ کاغذات جانچ حسابات تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری معلوم ہوا کہ حسابات میں تغلب اور جعل کیا گیا ہے لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:

(۱) لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخاں حال اسسٹنٹ کمانڈر سابق کمانڈنگ افسر احمد علیخاں صوبہ دار ایڈجوٹنٹ معطل شدہ سردار ولیخاں منشی رحمت اللہ اور حبیب الرحمٰن خان کوارٹر ماسٹر تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری کو تا تصفیہ مقدمہ و صدور حکم آخر معطل کیا جائے اور رامپور رو ہیلہ لانسرز میں انڈر ارسٹ رکھا جائے اور تاریخ پیشی مقدمہ پر عدالت میں حاضر کیا جائے۔

(۲) لفٹنٹ عبدالقیوم خاں فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کو قلعہ میں اسسٹنٹ کمانڈنٹ کی جگہ تبدیل کیا جائے وہ فورتھ تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری اور توپ خانہ کا کام بحیثیت اسسٹنٹ کمانڈر انجام دیں گے۔

(۳) سیکنڈ لفٹنٹ شکور علیخاں اے۔ ڈی۔ سی فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں تبدیل ہوں۔

(۴) بالفعل مجسٹریٹ فورٹ کی خدمات مولوی علاء الحق اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول انجام دیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام از سررشتہ مذا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہو۔ ایک ایک نقل اس بجز کی صاحب ہوم ڈیشل منسٹر بہادر کے پاس برائے اطلاع عدالت و پولیس صاحب فائنانس منسٹر آرمی ہیڈکوارٹرز کو بھیجے جائے آرمی آرڈر جاری کیا جائے ایک نقل اندراج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ مذا سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

۱۰ رمئی ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار :- مورخہ ۱۱ رمئی ۱۹۳۳ء

دستخط خداوندگار نعالی دام اقبالہم وملکہم

سیکنڈ لفٹنٹ شکور علیخاں کو بحکم ۷۔ مئی ۱۹۳۳ء اے ڈی سی سے فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں تبدیل کیا گیا ہے جس وقت وہ مروہ مذکورے اے ڈی سی سے تبدیل ہوتے تھے۔ تو کوارٹر ماسٹر تھے۔ لہذا اب ان کو کوارٹر ماسٹر مقرر کیا جاتا ہے الاؤنس کوارٹر ماسٹری سیکنڈ لفٹنٹ شکور علیخاں کوارٹر ماسٹر کو دیا جائے۔ سیکنڈ لفٹنٹ حسب اللہ خاں موجودہ کوارٹر ماسٹر اب کمپنی افسر رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہو۔

سررشتہ مذا سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:- واقع ۹ - مئی ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بموجب رپورٹ - سید محمد حسن عرف منجھو صاحب کی رخصت دو ماہ تاریخ استعفادہے بصورت خاص رعایتی منظور ہے - کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں -

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی :

سید محمد حسن صاحب عرف منجھو صاحب حیدرآباد وغیرہ جانے کے لئے حسب شدہ آمد قدیم تاریخ استعفا سے دو ماہ کی رخصت رعایتی کے خواستگار ہیں

اکاونٹ آفس کی رپورٹ ہے کہ سال گزشتہ بھی استحقاق رخصت رعایتی نہ ہونے کے باعث دو ماہ کی رعایتی رخصت بصورت خاص اجلاس ہمایوں سے منظور ہوئی تھی - اب بھی بصورت خاص منظوری رخصت کے لئے کاغذات صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر نے بھیجے ہیں - جو ذریعہ عرضداشت برائے صدور حکم منظوری حضور انور میں پیش ہیں - زیادہ حد ادب

دولت جاوید باد

دستخط و دستخط خاص صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۹ - مئی ۱۹۳۳ء

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
۹ - مئی ۱۹۳۳ء

دستخط خاص صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۹ - مئی ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بموجب رپورٹ مسٹر بی کلی - ورک سپروائزر صیغہ تعمیرات کو یکم مئی ۱۹۳۳ء سے تخفیف کیا جانا منظور ہے

کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں -

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جنابعالی

مسٹر بی کلی ورک سپروائزر صیغہ تعمیرات کا تقرر یکم نومبر ۱۹۳۲ء سے بمشاہرہ دو سو پچاس روپیہ ماہوار ۳۰ اپریل ۱۹۳۳ء تک منظور ہوا تھا - صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی رپورٹ ہے کہ آئندہ صیغہ تعمیرات میں مسٹر بی کلی کی ضرورت نہیں ہے -

بجٹ ۳۴-۱۹۳۳ء میں اُن کا نام نہیں رکھا گیا -

کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں - ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم تخفیف ورک سپروائزر شرف نفاذ پائے - زیادہ حد ادب

آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

دستخط و دستخط خاص صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۹ - مئی ۱۹۳۳ء

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -
۹ - مئی ۱۹۳۳ء

دستخط خاص صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:-   واقع ۱۰ / مئی ۱۹۳۳ء

کاغذات متعلقہ پیش ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر ترمیم مصرحہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل روبکار کی مع نقل عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر درج گزٹ کیجائے   دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل روبکار کی مع نقل عرضداشت درج گزٹ کیجائے

۱۰ / مئی ۱۹۳۳ء   دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض   میرسانہ [illegible]

جناب عالی!

ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۳۰ ضمن (۲-الف) کا منشا یہ ہے کہ جس مقدمہ میں کسی ملزم کو معافی دے کر گواہ سلطانی بنایا جائے تو مجسٹریٹ جس کے روبرو مقدمہ پیش ہو وہ اس مقدمہ کو عدالت سیشن یا ہائیکورٹ کے سپرد کرے گا خود سماعت نہ کر سکیگا۔

چیف مجسٹریٹ جن کو اختیارات تحت دفعہ ۳۰ ضابطہ فوجداری اجلاس ہمایوں سے عطا فرمائے گئے ہیں ان مقدمات کو طے نہیں کر سکتے جن میں گواہ سلطانی بنایا جا[ئے]۔ اس دشواری کو رفع کرنے کی غرض سے دفعہ ۳۰ ضمن (۲-الف) کے بعد۔

شرط۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ضمن (۲-الف) مذکور کے احکام اس مجسٹریٹ کے اختیارات سے متعلق نہ ہوں جس کو تحت دفعہ ۳۰ ضابطہ فوجداری مقدمات کی سماعت کا اختیار عطا کیا گیا ہو۔

اضافہ فرمایا جانے کے لئے صاحب ہوم اسپیشل منسٹر بہادر ریاست رامپور کی ہے تاکہ چیف مجسٹریٹ کو ایسے مقدمات کے طے کرنے میں معذوری لاحق نہ ہو۔ کاغذ بذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہو کر ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ترمیم واندراج گزٹ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت جاوید باد

عرضداشت ترقیخواہ دولت صاحب چیف منسٹر بہادر
مرقومہ ۱۰ / مئی ۱۹۳۳ء

روبکار:-   واقع ۱۰ / مئی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بنظر منشاء استدعای منشی [illegible] چیف منسٹر بہادر کو دفعہ ۳۰ ضابطہ فوجداری کے مستقلاً اختیارات عطا کئے جاتے ہیں   حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو

حسب منشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۱۰ / مئی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:-   (واقع ۲۰ / اپریل ۱۹۳۳ء)

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم   (مرقومہ [illegible] مئی)

بموجب رپورٹ [illegible] میری آیا کو ۲۰ / اپریل تک کی تنخواہ دلا کر ملازمت سے علیحدہ کیا جائے [illegible] کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض   جناب عالی   میرسانہ [illegible]

[illegible] کی تحریر صاحب چیف [illegible] آیا [illegible] ملازمت ترک کر کے کلکتہ جانا چاہتی ہے اور ۲۰ / اپریل تک کی تنخواہ [illegible] فرمایا جانے کی مستدعی ہے کاغذات حسب ضابطہ حکم منظوری حضور [illegible] زیادہ حد ادب دولت جاوید باد۔

عرضداشت ترقیخواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر مرقومہ ۲۰ / اپریل ۱۹۳۳ء

برائے کارروائی بخدمت صاحب [illegible] منسٹر بہادر مرسل ہو
۲۰ / اپریل ۱۹۳۳ء

حسب منشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں بعد اجرائی احکام اصل کاغذات اجلاس ہذا کو واپس بھیج جائیں [illegible] مئی ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب [illegible] منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۱ مئی سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بموجب رپورٹ ڈاکٹر لینڈر ریکارڈس کی رخصت اتفاقیہ تین یوم ۹ لغایت ۱۱ مئی سنہ ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض جناب عالی میرساند

ڈاکٹر صاحب لینڈر ریکارڈس بیمار ہیں۔ بوجہ بیماری بخار کار سرکار انجام نہیں دیسکتے۔ ۹ لغایت ۱۱ مئی ۳ یوم کی رخصت اتفاقیہ کے خواستگار ہیں۔ استحقاق رخصت حاصل ہے۔ جناب ریونیو منسٹر بہادر نے منظوری رخصت کیلئے کاغذات بھیجے ہیں جو ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقیخواہ مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری رخصت اتفاقیہ سہ یوم شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۱ مئی سنہ ۱۹۳۳ء

بنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۱ مئی سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۱ مئی سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱۸)

بموجب رپورٹ صاحب چیف جسٹس بہادر کی رخصت اٹھارہ یوم ۹ لغایت ۲۶ مئی سنہ ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ جسٹس ارشاد اللہ خان بہادر ان کا کام انجام دینگے۔ اور عدالتی کام جو بنچ کے متعلق ہو وہ تا واپسی ملتوی رہیگا۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض جناب عالی میرساند

صاحب چیف جسٹس بہادر ایام تعطیل عشرہ میں بغرض علاج باہر گئے تھے۔ اندور سے ادھر آگیا ہے۔ مزید آرام کے لئے ڈاکٹر نے مشورہ دیا ہے۔ ۹ مئی سنہ ۳۳ء سے ۲۶ مئی سنہ ۱۹۳۳ء تک اٹھارہ یوم کی رخصت کے خواستگار ہیں۔ استحقاق رخصت حاصل ہے۔ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے اپنی رپورٹ میں ظاہر کیا ہے کہ صاحب چیف جسٹس بہادر کا کام جسٹس ارشاد اللہ خان بہادر انجام دینگے۔ اور عدالتی کام جو بنچ سے متعلق ہوگا وہ تا واپسی صاحب چیف جسٹس بہادر ملتوی رہیگا۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقیخواہ مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

آفتاب دولت و اقبال تابان باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۱ مئی سنہ ۱۹۳۳ء

بنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۱ مئی سنہ ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر